سوال

مطالعہ پا30ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں دیگرمذاہب کی کتابوں کے مطالعے کی اجازت ہے۔ مثلاً تورات، زبور، انجیل وغیرہ؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، کیونکہ زبانوں کا اختلاف آیات اللہ میں شامل ہے، چنانچہ قرآن مجید میں ہے:

وَمِن ءايـٰتِهِ خَلقُ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ وَاختِلـٰفُ أَلسِنَتِكُم وَأَلوٰنِكُم إِنَّ فى ذٰلِكَ لَءايـٰتٍ لِلعـٰلِمينَ ٢٢... سورة الروم

ں نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف (بھی) ہے، دانش مندوں کے لئے اس میں یقیناً بڑی نشانیاں ہیں''

ر احادیث میں ہے:

(1)

بن ثابت کہتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں آپ کے لیے یہود کی کتاب کی تعلیم حاصل کروں اور فرمایا کہ میں یہود کی طرف سے خط وکتابت کے سلسلے میں مطمئن نہیں ہوں۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ میں نے صرف نصف مہینے میں ان کی کتاب میں مہارت حاصل کرلی۔''

ں حدیث کی شرح میں ملا علی قاری لکھتے ہیں:

لَایُعرَفُ فِي الشَّرعِ تَحرِيمُ تَعَلُّمِ لُغَةٍ مِنَ اللُّغَاتِ سُريَانِيَّةً أَوْ عِبرَانِيَّةً أَوْ هِندِيَّةً أَوْ تُركِيَّةً أَوْ فَارِسِيَّةً وَقَد قَالَ تَعَالَى ومن آياته خلق السماوات والأرض واختلاف ألسنتكم أَي لُغَاتُكُم بَل هُوَ مِن جُملَةِ المُبَاحَاتِ نَعَم يُعَدُّ مِنَ اللَّغوِ وَمِمَّا لَا يَعنِي وَهُوَ مَذمُومٌ عِندَ أَربَابِ الكَمَالِ

یعنی شریعت میں سریانی اور دوسری زبانیں سیکھنے پر کوئی پابندی نہیں۔ ہاں بے مقصد اور لغویات کی تعلیم حاصل کرنا مذموم ہے۔

قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: «بَلِّغُوا عَنِّي وَلَو آيَةً وَحَدِّثُوا عَن بَنِي إِسرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَن كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَليَتَبَوَّأْ مَقعَدَهُ مِنَ النَّارِ»

ﷺ نے فرمایا دین کی تبلیغ کرو اگرچہ تمہارے پاس ایک آیت ہی ہو۔ بنی اسرائیل کے واقعات بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات نقل کی وہ جہنمی ہوگیا۔''

ان دونوں صحیح احادیث سے معلوم ہوا کہ نہ صرف دوسری زبانیں سیکھنا جائز ہے بلکہ دوسری باطل اور منسوخ مذاہب کی کتابوں کا مطالعہ ہر اس مسلمان کے لیے جائز ہے جس میں درج ذیل شرطیں موجود ہوں۔

(1) اول یہ کہ اسلام کے تمام بنیادی عقائد احکام اور ضروریات میں نہ صرف کامل دستگاہ کا حامل ہو، بلکہ راسخ العقیدہ مسلمان ہو۔ جاہل اور نام کا مسلمان نہ ہو۔ (2) دین اسلام کو ہر لحاظ یعنی عقیدہ اور عمل کے لحاظ سے کامل مکمل ضابطہ حیات (دین قیم) سمجھتا ہو (3) اسلام کے مقابلے میں دنیا کے تمام

نچہ تحفۃ الاحوذی میں ہے:

قَالَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّينِ وَوَجهُ التَّوفِيقِ بَينَ النَّهيِ عَنِ الِاشتِغَالِ بِمَا جَاءَ عَنهُم وَبَينَ التَّرخِيصِ المَفهُومِ مِن هَذَا الحَدِيثِ أَنَّ المُرَادَ بِالتَّحدِيثِ هَاهُنَا التَّحَدُّثُ بِالقِصَصِ مِنَ الآيَاتِ العَجِيبَةِ كَحِكَايَةِ عُوجِ بنِ عُنُقٍ وَقَتلِ بَنِي إِسرَائِيلَ أَنفُسَهُم فِي تَوبَتِهِم مِن عِبَادَةِ العِجلِ وَتَفصِيلِ القِصَصِ المَذكُورَةِ فِي القُرآنِ لِأَنَّ فِي ذَلِكَ عِبرَةً وَمَوعِظَةً لِأُولِي الأَلبَابِ

''خلاصہ کلام یہ کہ مذاہب باطلہ اور منسوخہ لٹریچر کا مطالعہ مذکورہ شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص211

محدث فتویٰ